

کہ نہ تو شراب پیتا، نہ تیری چال میں خلق خدا کا خون کر دینے والی مستی پیدا ہوتی۔ گویا خلق خدا کا خون تیری شراب نوشی کا نتیجہ ہے اور اس خون کا دعویٰ مینا کی گردن پر ثابت ہو گیا۔ اس کی موج کے لرزے سے اس دعوے کا ثبوت ہم پہنچ گیا۔ یعنی وہ خوف سے کانپ رہی ہے کہ آخر میں مجرم ٹھہری۔

۶۔ لغات۔ واحسرتا: انتہائی حسرت و امنوس کا کلمہ۔

شرح: انتہائی حسرت و امنوس کا مقام ہے کہ جب محبوب نے دیکھا ہم اس کے ظلم و ستم اور ایذا سے لذت اٹھا رہے ہیں اور اس لذت کے ہم بہت دلدادہ ہیں تو اس نے ظلم و ستم سے ہاتھ اٹھا لیا اور بیدار و جفا ترک کر دی۔

انسان طبعاً لطف و نوازش پسند کرتا ہے اور جو رو ستم سے گریزاں رہتا ہے، لیکن عاشق اپنے آپ کو جو رو ستم کا خوگر بنا لیتے ہیں اور معشوق کی طرف سے جو دکھ انھیں پہنچتا ہے، اس میں خاص لذت پاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان کے لیے جو رو ستم کا رک جانا انتہائی دکھ کا باعث ہے، مگر وہ دکھ نہیں جس میں لذت ملے۔ مرزا کے انتہائی حسرت و امنوس کا اصل سبب یہی ہے۔

۷۔ لغات۔ عیار: کسوٹی۔

شرح: ہم اپنے کلام کے ساتھ خود خریدار کے ہاتھ بک جاتے ہیں، یعنی اس کے دلدادہ ہو جاتے ہیں، لیکن یہ ضروری ہے کہ خریدار کی طبیعت کی کسوٹی کا اندازہ ہو جائے۔ یعنی یہ جانچ لیں کہ اسے کھرے کھوٹے کی تمیز ہے یا نہیں۔

مطلب یہ ہے کہ جو بھی ہمارے کلام کا خریدار ہوگا، سخن شناسی اور قدر دانی میں اس کا پایہ بلند ہونا چاہیے۔ ایسے باکمال خریدار کے ہاتھ بکنے میں ہمیں کیا تامل ہو سکتا ہے؟ وہ ہمارا کلام نہیں، بلکہ خود ہمیں مول لے لیتا ہے۔

۸۔ لغات۔ زئار: جنیو۔ وہ بٹا ہوا دھاگا، جو مہندو اور آتش پرست لوگ

گلے میں آڑا تر چھاڑا لے رہتے ہیں اور اسے مذہبی نشان سمجھا جاتا ہے۔

سُبحہ صدر دانہ: تسبیح، جس میں ایک سو دانے ہوتے ہیں۔